مسیح میں نئی زندگی: طاقتور مسیحی زندگی گزارنے کی بنیادیں

سیشن سات

خدا آپ کو برکت دے، اور ہمارے کلاس "مسیح میں نئی زندگی، طاقتور مسیحی زندگی کے بنیادی اصول" کے سیشن 7 میں خوش آمدید۔ ہم ابھی کلاس کے اس حصے میں ہیں جو کلامِ خدا کو درست طریقے سے سنبھالنے سے متعلق ہے، اور ہم ابھی بھی اس موضوع پر کام کر رہے ہیں: کلامِ کامل کو دریافت کرنا۔ ہم اس سیشن کا آغاز منتقلی میں غلطیوں کو دیکھ کر کریں گے، اور پھر ہم بائبل میں نظامات کو سمجھنے کی طرف بڑھیں گے۔

منتقلی میں غلطیوں کی ایک مثال جو اس نکتے کو واضح کرتی ہے، 1 یوحنا 3:1 میں ہے، جو آپ کی بائبل کے آخر کی طرف ہے۔ یاد رکھیں کہ منتقلی میں غلطیوں کا مطلب ایک متن یا مخطوطہ سے دوسرے کی نقل کی غلطیوں سے ہے- بنیادی طور پر کاتب کی ایک غلطی۔ میں پہلے کنگ جیمز ترجمہ سے پڑھوں گا، اور پھر اسی آیت کو این آئی وی ترجمہ سے پڑھوں گا۔

1 یوحنا 3:1 (کنگ جیمز ترجمہ)

دیکھو، باپ نے ہم پر کیسی محبت کی کہ ہم خدا کے بیٹوں کہلائیں۔ اس لئے دنیا ہمیں نہیں جانتی، کیونکہ اس نے اسے نہیں جانا۔

[اسے دوبارہ بلند آواز سے پڑھیں۔]

اب میں اسی آیت کو این آئی وی ترجمہ سے پڑھوں گا۔ غور سے سنیں اور میرے ساتھ پڑھیں۔

1 یوحنا 3:1 (این آئی وی ترجمہ)

باپ نے ہم پر کتنی عظیم محبت نچھاور کی کہ ہم خدا کے فرزند کہلائیں! اور ہم واقعی وہی ہیں! دنیا ہمیں اس لئے نہیں جانتی کیونکہ اس نے اسے نہیں جانا۔

ان دونوں ترجموں میں بہت بڑا فرق جملہ "اور ہم واقعی وہی ہیں!" ہے۔ کتنا زبردست جملہ ہے! یہ پوری آیت کے نکتے کو زور دیتا ہے۔ ٹھیک ہے، کنگ جیمز ترجمہ میں اس کا کیا ہوا؟ یہ وہاں بالکل نہیں ہے۔ اسے وہاں ہونا چاہئے تھا۔ یہ منتقلی میں غلطی کی ایک مثال ہے۔ کاتب نے، جب وہ اس متن کی نقل کر رہا تھا جس پر کنگ جیمز ترجمہ مبنی ہے، اس جملے کو صرف چھوڑ دیا۔ تو یہ ایک بہت مختصر، لیکن واضح مثال ہے کہ کلامِ خدا میں جب منتقلی میں غلطی ہوتی ہے تو کیا ہوتا ہے۔

اب ہم آگے بڑھیں گے اور بائبل میں نظامات پر نظر ڈالیں گے۔ نظامات کا موضوع ہماری مسیحی زندگی کے لئے بالکل ناگزیر ہے، کیونکہ یہ ضروری ہے کہ ہم اس بارے میں الجھن میں نہ پڑیں کہ خدا ہم سے کیا کرنے کو کہتا ہے اور کیا نہیں چاہتا۔ کلامِ خدا میں نظامات کا تصور یہ ہے کہ خدا نے مختلف اوقات میں انسان کے جینے کے قواعد کو تبدیل کیا ہے۔ یہ ایک بہت اہم تصور ہے، کیونکہ اگر آپ صحیفوں کا غلط حصہ پڑھ رہے ہیں اور اسے اپنے اوپر لاگو کر رہے ہیں، تو آپ غلط کام کریں گے کیونکہ خدا قواعد تبدیل کرتا ہے۔ ہم اس کی بہت ساری مثالیں دیکھیں گے کیونکہ بائبل میں نظامات کا تصور بہت، بہت اہم ہے۔

ویسے، علم الٰہیات کے لحاظ سے آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ نظامات کا یہ پورا موضوع نظامیات کہلاتا ہے۔ اس پر بہت سی کتابیں ہیں، اور بدقسمتی سے یہ خیال کہ صحیفوں میں نظامات ہیں اور نظامیات کا تصور — علم الٰہیات — فی الحال تنقید کی زد میں ہے۔ بہت سی مسیحی کتابیں نظامیات پر سوال اٹھاتی ہیں۔ اسے سمجھنا مشکل ہے کیونکہ، جیسا کہ ہم دیکھیں گے، اگر آپ نظامات کو نہیں سمجھتے، تو آپ بالکل نہیں جانیں گے کہ خدا آپ سے کیا چاہتا ہے اور کیا نہیں۔ روح اور سچائی کی رفاقت کی ایک شاندار کتاب ہے جس کا عنوان ہے "نظامیات کا دفاع" از مارک گریزر۔ ایک بار پھر، عنوان ہے "نظامیات کا دفاع"۔

نظامیات ایک منظم علم الٰہیات ہے جو تسلیم کرتا ہے کہ خدا مختلف اوقات میں انسانوں سے مختلف طریقوں سے تعلق رکھتا ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا، خدا لفظی طور پر قواعد تبدیل کرتا ہے۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ نظامات کا خیال صحیفوں کو پڑھنے اور اسے کام کرنے کی کوشش سے آیا۔ اگر ہم بائبل کے ساتھ اس مناسب رویہ کے ساتھ آتے ہیں کہ اس میں تضادات نہیں ہو سکتے، تو بظاہر تضادات کا حل واضح ہو جائے گا اگر ہم کافی غور کریں۔ جب بات نظامات کی آتی ہے، تو نظامیات بالکل اسی طرح جانی گئی۔

نظامیات پر ایک حملہ یہ دعویٰ ہے کہ یہ ایک متاخر علم الٰہیات تھی؛ یہ آرتھوڈوکس کلیسیا کا حصہ نہیں تھی، یعنی ابتدائی رومن کیتھولک کلیسیا، یونانی آرتھوڈوکس کلیسیا، اور روسی آرتھوڈوکس کلیسیا۔ حقیقت میں، نظامیات ایک ابتدائی علم الٰہیات تھی۔ ہم دیکھیں گے کہ نظامیات کلامِ خدا میں بہت، بہت مضبوطی سے مبنی ہے۔ جب کلیسیا اندھیرے کے ادوار میں داخل ہوئی، تو نظامیات اور بائبل کی سمجھ، بہت سی دیگر سچائیوں کے ساتھ، گم ہو گئی۔ مثال کے طور پر، پروٹسٹنٹ اصلاح میں، مارٹن لوتھر نے ایک عقیدہ پیش کیا جسے "مومن کی کاہنی ذمہ داری" کہا جاتا ہے- کہ اگر آپ دعا کرنا چاہتے ہیں، مثال کے طور پر، آپ کو رومن کیتھولک پادری کے پاس جا کر اس سے دعا کرانے کی ضرورت نہیں؛ آپ خود دعا کر سکتے ہیں، کیونکہ صحیفے کہتے ہیں کہ خدا ہمارے لئے کھلا ہے۔ "ہمارے پاس خدا تک رسائی ہے" بالکل وہی ہے جو صحیفے کہتے ہیں۔ اگر آپ مومن کی کاہنی ذمہ داری پر اسی طرح حملہ کریں جیسے آپ نے نظامیات پر کیا، تو آپ کہیں گے کہ مومن کی کاہنی ذمہ داری ایک متاخر علم الٰہیات ہے کیونکہ یہ پروٹسٹنٹ اصلاح سے نکلی۔ لیکن کوئی یہ نہیں کہتا کیونکہ ہر کوئی تسلیم کرتا ہے کہ بائبل بہت واضح طور پر کہتی ہے کہ ہمارے پاس خدا تک رسائی ہے۔ تو پھر، سوال یہ نہیں کہ نظامیات کی دریافت دیر سے ہوئی، یا دیر سے نکلی، یا دیر سے بحال ہوئی؛ سوال یہ ہے کہ "کیا یہ کلامِ خدا میں ہے؟" ہم مثال در مثال بہت واضح طور پر دیکھیں گے کہ نظامیات بالکل کلامِ خدا کا حصہ ہے۔

براہ کرم افسیوں، باب 3 کی طرف پلٹیں۔ یہاں ہم صحیفوں میں نظامیات یا نظامات کے لئے ایک لفظ دیکھیں گے۔

افسیوں 3:2

...یقیناً تم نے خدا کے فضل کے نظام کے بارے میں سنا ہو گا جو تمہارے لئے مجھے دیا گیا، یعنی وہ راز

جیسا کہ ہم نے پہلے بحث کی، یہ دراصل ایک راز ہے، نہ کہ معمہ۔ یہ ایسی چیز نہیں کہ ہم اسے سمجھ نہ سکیں؛ بلکہ، ہم اسے سمجھ سکتے ہیں–یہ صرف ایک راز تھا۔ تو، یہ دلچسپ ہے کہ آیت 2 کہتی ہے، "یقیناً تم نے خدا کے فضل کے نظام کے بارے میں سنا ہو گا جو مجھے دیا گیا، یعنی وہ راز۔" تو ہم مسیحی آج ایک نظام میں رہتے ہیں جسے "خدا کے فضل کا نظام" کہا جاتا ہے، جسے ہم نے مختصر کر کے "فضل کا نظام" کہا ہے۔

نظام کے لئے یونانی لفظ کو کنگ جیمز ترجمہ میں "ڈسپنسیشن" کے طور پر ترجمہ کیا گیا ہے۔ یہیں سے علم الٰہیات کا لفظ نظامیات آیا: پرانا انگریزی۔ این آئی وی ترجمہ میں، ڈسپنسیشن کے بجائے، یہ نظام ہے۔ اس کے پیچھے یونانی لفظ اوئیکونومیا ہے، جس کا مطلب ہے "گھر کا نظام" یا "گھریلو انتظام"۔ یہ لفظ یونانی الفاظ اوئیکوس سے ہے، جس کا مطلب ہے "گھر"، اور نوموس، جس کا مطلب ہے "قانون" یا "حکم"۔ تو یہ گھر کے قواعد یا انتظام ہے۔ ہم اسے سمجھتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اس وقت پاکستان میں ہمارا وزیر اعظم شہباز شریف ہے، تو ہم کہتے ہیں کہ یہ شہباز کا نظام ہے۔ اس سے پہلے عمران خان وزیر اعظم تھے، اور وہ عمران کا نظام تھا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ اس کا کیا مطلب ہے: جب نظامات تبدیل ہوتے ہیں، تو قواعد تبدیل ہوتے ہیں؛ اور خدا نے بالکل یہی کیا۔ یاد رکھیں، بائبل میں کوئی ایسی آیت نہیں ہے جہاں خدا کہتا ہو، "یہ ہیں بائبل کے نظامات۔" نہیں، جیسا کہ ہم نے پہلے سکھایا: آپ کو کلامِ خدا کا کارکن ہونا پڑتا ہے۔ اسی طرح، مسیح نے ہجوم سے تمثیلیں کہہ کر بات کی، لیکن اپنے شاگردوں کو چیزیں صاف طور پر سمجھائیں۔

امثال 25:2
خدا کا جلال کسی بات کو چھپانے میں ہے؛ اور بادشاہوں کا جلال کسی بات کو تلاش کرنے میں ہے۔

جب ہم کلام خدا کی تلاش کرتے ہیں تاکہ دیکھیں کہ قواعد کب تبدیل ہوتے ہیں، تو ہم آٹھ نظامات تک پہنچتے ہیں۔ میں انہیں آپ کے لئے بہت تیزی سے خاکہ پیش کروں گا، اور پھر ہم انہیں مزید تفصیل سے دیکھیں گے۔ یہ آٹھ نظامات ہیں:

اصل جنت، جو آدم اور حوا باغ میں تھے؛

ضمیر کا نظام؛

شہری حکومت، یا پدرسری نظام؛

شریعت کا نظام؛

فضل کا نظام؛

ظہور کا نظام؛

ہزار سالہ بادشاہی؛ اور

آخری جنت۔

ہم اسے مزید تفصیل سے دیکھیں گے، لیکن میں چاہتا تھا کہ آپ یہ آٹھ نظامات سنیں، اور ہم اس سیشن کے ترقی کرتے ہوئے اسے واضح کرنا شروع کریں گے۔ ایک بار پھر، نظامات کے تصور، یا نظامیات

کے علم الٰہیات کے پیچھے پورا خیال ان مردوں اور عورتوں سے آیا جو خدا سے محبت کرتے تھے، جو بائبل پڑھ رہے تھے، اور جنہیں یہ سمجھنے کی ضرورت تھی کہ بائبل کیسے مناسب ہوتی ہے کیونکہ بائبل، پیدائش سے وحی تک، میں کوئی تضادات نہیں ہیں۔

براہ کرم پیدائش، باب 17 کی طرف پلٹیں، جہاں خدا ابراہام سے ختنہ کے بارے میں بات کرتا ہے۔ (نیا عہد نامہ میں ایک دھاگہ رکھیں؛ ہم فوراً واپس آئیں گے۔)

پیدائش 17:12-14

آنے والی نسلوں کے لئے تم میں سے ہر نر جو آٹھ دن کا ہو اس کا ختنہ کیا جائے، خواہ وہ تمہارے گھر میں پیدا ہوا ہو یا کسی غیر ملکی سے تمہارے پیسوں سے خریدا گیا ہو-جو تمہاری اولاد نہ ہوں۔ خواہ تمہارے گھر میں پیدا ہوا ہو یا تمہارے پیسوں سے خریدا گیا ہو، اس کا ختنہ ضرور کیا جائے۔ تمہارے جسم میں میرا عہد ہمیشہ کا عہد ہو گا۔ جو نر بغیر ختنہ کے ہو، جس کا جسم میں ختنہ نہ کیا گیا ہو، وہ اپنی قوم سے کاٹ دیا جائے گا۔ اس نے میرا عہد توڑا۔

ترجمہ کافی واضح ہے۔ اگر آپ عبرانی متن چیک کریں، تو یہ کافی واضح ہے؛ انگریزی بہت واضح ہے: جو نر ختنہ نہیں کیا گیا اس نے میرا عہد توڑا اور کاٹ دیا جائے گا۔ ٹھیک ہے، کم از کم ہمیں معلوم ہے کہ خدا کیا چاہتا ہے۔ ہم اس سے کافی خوش ہیں جب تک کہ ہم گلتیوں کو نہ پڑھیں۔ براہ کرم گلتیوں، باب 5 کی طرف پلٹیں۔

گلتیوں 5:1-2

آزادی کے لئے مسیح نے ہمیں آزاد کیا۔ پس ثابت قدم رہو اور دوبارہ غلامی کے جوئے تلے نہ دبو۔ میرے الفاظ کو غور سے سنو! میں، پولس، تم سے کہتا ہوں کہ اگر تم ختنہ کراؤ گے، تو مسیح تمہارے لئے کسی کام کا نہ ہو گا۔

یہ بہت سخت الفاظ ہیں! اگر تم ختنہ کراؤ گے، تو مسیح تمہارے لئے کسی کام کا نہ ہو گا؟ پیدائش میں، خدا نے کہا کہ اگر تم ختنہ نہ کرواؤ گے تو تم کاٹ دیے جاؤ گے، تم عہد سے باہر ہو۔ اب رسول پولس کہتا ہے کہ اگر تم ختنہ کرواؤ گے، تو مسیح تمہارے لئے کسی کام کا نہ ہو گا۔

یہ کیا ہو رہا ہے؟ پیدائش اور گلتیوں کے درمیان بظاہر تضاد کافی واضح ہے۔ کیا ہوا؟ جو ہوا وہ یہ ہے کہ خدا نے قواعد تبدیل کر دیے۔ یاد رکھیں، خدا خدا ہے اور اسے اپنے قواعد تبدیل کرنے کا حق ہے؛ اور جب خدا قواعد کا ایک مجموعہ تبدیل کرتا ہے، تو یہ ایک نئے نظام کا آغاز ہوتا ہے۔

تو، مثال کے طور پر، آدم اور حوا باغ عدن میں ایک قواعد کے تحت رہتے تھے۔ جب انہیں باغ عدن سے نکال دیا جاتا ہے، تو ان کے لئے ایک مختلف قواعد کا مجموعہ ہوتا ہے۔ بعد میں، خدا کے پاس ایک مختلف قواعد کا مجموعہ ہوتا ہے، اور اسی طرح آگے بڑھتا ہے۔ اب آئیں ہم آٹھ نظامات کو دیکھیں۔

ہم جسے اصل جنت کا نظام کہتے ہیں وہ انسان کی تخلیق سے شروع ہوتا ہے۔ ظاہر ہے، انسان کے بغیر قواعد نہیں ہو سکتے۔ تو اصل جنت کا نظام انسان کی تخلیق سے شروع ہوتا ہے اور انسان کے زوال پر ختم ہوتا ہے، جب آدم اور حوا کو باغ عدن سے نکال دیا گیا۔ ہمیں صرف ایک معلوم پابندی کا علم ہے: جب خدا نے کہا کہ باغ کے بیچ میں موجود درخت کا پھل نہ کھاؤ۔ جب آدم اور حوا کو باغ عدن سے نکال دیا گیا تو اس نے ایک نیا قواعد کا مجموعہ شروع کیا۔ اسے ضمیر کا نظام کہا جاتا ہے، جو دوسرا نظام ہے، جو زوال سے شروع ہوتا ہے اور نوح کے طوفان پر ختم ہوتا ہے۔ اگرچہ اس نظام کے قوانین خاص طور پر لکھے نہیں گئے، ہمیں معلوم ہے کہ پیدائش، باب 4 اور اس کے بعد سے قربانیوں اور قربانی کے تقاضوں کے بارے میں قوانین تھے۔

تیسرا نظام شہری حکومت کا نظام، یا پدرسری نظام ہے۔ شہری حکومت کا نظام طوفان کے فوراً بعد شروع ہوا، اور یہ اس وقت ختم ہوا جب خدا نے موسیٰ کی شریعت دی۔ براہ کرم پیدائش، باب 9 کی طرف پلٹیں، جہاں ہم کچھ کافی گہرے تغیرات دیکھیں گے جو رونما ہوئے۔

پیدائش 9:1-3

تب خدا نے نوح اور اس کے بیٹوں کو برکت دی اور ان سے کہا، "پھلو اور بڑھو اور زمین کو بھرو۔ تمہارا خوف اور دہشت زمین کے سب جانوروں اور آسمان کے سب پرندوں پر، ہر اس چیز پر جو زمین پر چلتی ہے اور سمندر کی سب مچھلیوں پر پڑے گی؛ وہ تمہارے ہاتھوں میں دی گئی ہیں۔ ہر جاندار اور متحرک چیز تمہارے لئے خوراک ہو گی۔ جیسے میں نے تمہیں سبز پودے دیے، اب میں تمہیں سب کچھ دیتا ہوں۔

یہاں خدا جس چیز کے بارے میں بات کر رہا ہے (ہم اسے جلد ہی دیکھیں گے) وہ یہ ہے کہ باغ عدن میں اور ضمیر کے نظام کے لئے، خدا نے کہا تھا کہ لوگوں کو پودے کھانے چاہئیں۔ لیکن اب خدا کہتا ہے کہ تم جانور کھا سکتے ہو۔

پیدائش 9:6

جو کوئی انسان کا خون بہائے، اس کا خون انسان کے ہاتھ سے بہایا جائے گا۔

تو شہری حکومت کے نظام سے شروع کرتے ہوئے (اور یہی وجہ ہے کہ ہم اسے شہری حکومت کا نظام کہتے ہیں) انسان کو اپنا معاشرہ چلانے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ ویسے، اس شہری حکومت کے نظام کے بارے میں ہمیں کچھ معلوم ہے کہ شادی کے قوانین موسیٰ کی شریعت کے تحت جتنے سخت تھے، اتنی سختی نہیں تھی۔ اگرچہ ہمیں شہری حکومت کے بارے میں کچھ چیزیں معلوم ہیں، ہم اس نظام کے بارے میں زیادہ نہیں جانتے۔ شہری حکومت کا نظام اس وقت ختم ہوا جب شریعت کا نظام شروع ہوا، اور یہ اس وقت شروع ہوا جب خدا نے موسیٰ کی شریعت دی۔ شریعت کا نظام پنتیکوست کے دن ختم ہوا۔ شریعت کے نظام نے ہر قسم کے نئے ضابطے لائے، جو مادی دنیا اور روحانی دنیا دونوں کو منظم کرتے تھے۔ یہ شریعت کا زمانہ تھا۔ شریعت کا نظام پنتیکوست کے دن ختم ہوا، اور ہم نے وہ نظام شروع کیا جس کے بارے میں ہم نے افسیوں 3 میں پڑھا: خدا کے فضل کا نظام، جسے ہم نے مختصر کر کے فضل کا نظام کہا۔ ایک بار پھر، فضل کا نظام پنتیکوست کے دن شروع ہوا اور مستقبل میں، ہمارے مستقبل میں، کلیسیا کے اغوا کے ساتھ ختم ہو گا۔

شریعت کے بہت سے ضابطے اب لاگو نہیں ہوتے۔ ہم جانتے ہیں کہ، مثال کے طور پر، رومیوں میں کہا گیا ہے کہ مسیح ایمان لانے والوں کے لئے شریعت کا خاتمہ تھا۔ کلیسیا کے اغوا کے بعد، ہمارے پاس ایک نظام ہوگا جسے ظہور کا نظام، یا مصائب کا نظام کہا جاتا ہے، جو اغوا کے بعد شروع ہوتا ہے اور ہر مجدون کی جنگ پر ختم ہوتا ہے۔ ہر مجدون کی جنگ، جو وحی باب 19 میں ہے، میں مسیح آسمان سے اپنی آسمانی فوجوں کے ساتھ نیچے آتا ہے، اور وہ زمین کو فتح کرتا ہے؛ اور اس سے ظہور کا نظام ختم ہوتا ہے۔ ظہور کا نظام، یا مصائب کا نظام، تقریباً سات سال کا ایک بہت مختصر نظام ہے اور زمین کے لئے بہت پریشانی اور مصیبت کا وقت ہے۔ در حقیقت، یرمیاہ 30:7 اس نظام کو "یعقوب کے لئے مصیبت کا وقت" کہتا ہے۔

مسیح کے ہر مجدون کی جنگ لڑنے اور زمین کو فتح کرنے کے بعد، وہ زمین پر اپنی بادشاہی قائم کرتا ہے۔ یہ ہزار سالہ بادشاہی ہے۔ یہ ہر مجدون کے بعد شروع ہوتی ہے اور آخری جنگ پر ختم ہوتی ہے۔ ہم اسے وحی، باب 20 میں دیکھ سکتے ہیں (جو آپ کی بائبل کے آخر کے قریب ہے، کیونکہ بائبل وحی، باب 22 پر ختم ہوتی ہے)۔ ہزار سالہ بادشاہی ایک ہزار سال تک جاری رہتی ہے۔

وحی 20:7-9

جب ہزار سال پورے ہو جائیں گے، شیطان اپنی قید سے رہا کیا جائے گا اور زمین کے چاروں کونوں میں قوموں کو—جوج اور ماجوج—کو دھوکہ دینے اور جنگ کے لئے جمع کرنے نکلے گا۔ وہ تعداد میں سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند ہوں گے۔ وہ زمین کی سمجھ کی وسعت پر چڑھائی کریں گے اور خدا کے لوگوں کے ڈیرے، اس شہر کو جو وہ پیار کرتا ہے، گھیر لیں گے۔ لیکن آسمان سے آگ اتری اور انہیں نگل گئی۔

یہ آسمان سے اترنے والی آگ اور خدا کے دشمنوں کو نگلنا صحیفوں میں آخری جنگ ہے۔
عامیانہ علم الٰہیات میں کئی بار آپ سنتے ہیں کہ ہر مجدون کی جنگ آخری جنگ ہے؛ لیکن اگر

آپ اپنے صحیفوں میں واپس دیکھیں تو ہر مجدون کی جنگ وحی 19 میں لڑی جاتی ہے، اور پھر ایک ہزار سال کا امن ہوتا ہے۔ یہ ہزار سال کا امن کا دور ہزار سالہ بادشاہی ہے، جب مسیح زمین پر راج کرتا ہے۔ اور یہ ہزار سالہ بادشاہی، جیسا کہ میں نے کہا، ایک جنگ کے ساتھ ختم ہوتی ہے۔

وحی 20:9 میں، دشمن زمین کی سمجھ کی وسعت پر چڑھائی کرتے ہیں، خدا کے لوگوں کے ڈیرے، اس شہر کو جو وہ پیار کرتا ہے، گھیر لیتے ہیں، لیکن آسمان سے آگ اتری اور انہیں نگل گئی۔

وحی 20:10

اور شیطان، جس نے انہیں دھوکہ دیا، جھیل گندھک کی آگ میں پھینک دیا گیا، جہاں جانور اور جھوٹا نبی پھینکے گئے تھے۔

تو یہ وہ جنگ ہے جو صحیفوں میں آخری جنگ ہے، اور یہ جنگ ساتویں نظام، ہزار سالہ بادشاہی کو ختم کرتی ہے۔ پھر آٹھواں نظام شروع ہوتا ہے، جو خدا کی آخری جنت ہے۔

وحی 21:1-2

تب میں نے ایک نیا آسمان اور نئی زمین دیکھی [یہ آخری جنت ہے] اور پہلا آسمان اور پہلی زمین ختم ہو گئی تھی اور اب کوئی سمندر نہ تھا۔ میں نے مقدس شہر، نیا یروشلم، خدا کی طرف سے آسمان سے اترتے دیکھا، جو ایک دلہن کی طرح اپنے شوہر کے لئے خوبصورتی سے تیار کی گئی تھی۔

یہ، پھر، آخری نظام ہے اور ہم اسے آخری جنت کہتے ہیں۔ ایک بار پھر، مجھے آپ کو زور دینا ہے کہ ان نظامات کے پیچھے خیال اس مناسب رویہ سے نکلا کہ کلامِ خدا خود سے تضاد نہیں کر سکتا۔ یہ نہیں کر سکتا۔

اس تناظر میں، اگر ایک سے زیادہ نظامات ہیں اور پرانے عہد نامہ، نئے عہد نامہ، اور وحی کی کتاب میں یہ سب آیات ہیں، تو ہمیں کیسے معلوم کہ ہم پر کیا لاگو ہوتا ہے اور کیا نہیں؟ ہمیں کیسے معلوم کہ ہم پر کیا لاگو ہوتا ہے؟ کچھ لوگ کہیں گے: "میں نے سوچا کہ پوری بائبل خدا کی طرف سے سانس دی گئی ہے۔ کیا پوری بائبل ہم پر لاگو نہیں ہوتی؟" اور جواب ہے نہیں، یہ نہیں ہوتی۔ ہم نے پہلے ہی ختنہ کے بارے میں ایک آیت پڑھی ہے۔ پیدایش میں، صحیفے کہتے ہیں کہ عہد میں رہنے کے لئے آپ کا ختنہ ہونا ضروری ہے۔ گلتیوں میں، پولس وحی کے ذریعے لکھتا ہے کہ اگر آپ ختنہ کرواتے ہیں، تو مسیح آپ کے لئے کسی کام کا نہیں۔ تو یہ دونوں آیات ہمارے لئے نہیں لکھی جا سکتیں۔

رومیوں 15:4

کیونکہ جو کچھ پہلے لکھا گیا وہ ہماری تعلیم کے لئے لکھا گیا، تاکہ صبر اور صحیفوں کی حوصلہ افزائی کے ذریعے ہم امید رکھیں۔

یہ یہاں بڑا اہم نکتہ ہے: پرانے عہد نامہ اور خوشخبری میں لکھی گئی بہت سی چیزیں ہماری تعلیم کے لئے لکھی گئیں۔ وہ ہمیں حوصلہ افزائی دینے کے لئے تھیں؛ وہ ہمیں امید دینے کے لئے تھیں؛ لیکن وہ خاص طور پر ہمارے لئے نہیں لکھی گئیں۔ ہم اسے مزید تفصیل سے دیکھیں گے جب ہم مسیحی کلیسیا کے بارے میں بات کریں گے، تو آپ بعد کے سیشنز میں اس بارے میں مزید دیکھ سکتے ہیں کہ ہمارے لئے خاص طور پر کیا ہے۔ لیکن اب کے لئے، براہ کرم 1 کرنتھیوں، باب 1 کی طرف جائیں، اور دیکھیں کہ بائبل کی یہ کتاب کیسے شروع ہوتی ہے۔

1 کرنتھیوں 1:2

خدا کی کلیسیا کے نام جو کرنتھس میں ہے، ان کے نام جو مسیح یسوع میں مقدس کیے گئے اور مقدس ہونے کے لئے بلائے گئے، ان سب کے ساتھ جو ہر جگہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام کو پکارتے ہیں–ان کا اور ہمارا خداوند۔

تو، کرنتھیوں کی کتاب کس کے نام ہے؟ یہ خاص طور پر کہتی ہے کہ یہ خدا کی کلیسیا کے نام ہے۔ میرا مطلب یہی ہے جب میں کہتا ہوں کہ بائبل کی کچھ کتابیں خاص طور پر ہمارے لئے لکھی گئی ہیں۔ بائبل کا سب کچھ کلامِ خدا ہے۔ بائبل کا سب کچھ اہم ہے۔ بائبل کا سب کچھ ہماری تعلیم کے لئے ہے۔ ہم اس سے سیکھ سکتے ہیں۔ لیکن جب بات اس کی آتی ہے کہ ہمیں کیا اطاعت کرنی ہے، ہم کیسے جینا ہے، تو کچھ کتابیں خاص طور پر ہمارے لئے ہیں۔ جیسے کرنتھیوں کی یہ کتاب، جو کہتی ہے، "خدا کی کلیسیا کے نام..."۔ نیا عہد نامہ کلیسیائی خطوط رکھتا ہے جو خاص طور پر مسیحیوں کے لئے لکھے گئے ہیں۔

ایک بار پھر، میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ ہمیں کیسے معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے لئے کیا ہے اور کیا نہیں، کیونکہ پرانے عہد نامہ میں کچھ چیزیں ایسی ہیں جو ہم پر نافذ ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر، دس احکام میں کہا گیا ہے، "چوری نہ کرو۔" کیا یہ ہم پر نافذ ہوتا ہے؟ بالکل! ہمیں کیسے معلوم کہ یہ ہم پر نافذ ہوتا ہے؟ اگر ختنہ پرانے عہد نامہ میں ہے اور یہ ہم پر نافذ نہیں ہوتا، اور چوری پرانے عہد نامہ میں ہے اور یہ ہم پر نافذ ہوتا ہے، تو مجھے کیسے معلوم کہ میرے لئے کیا ہے اور کیا نہیں؟ یہ ایک زبردست سوال ہے۔ جواب یہ ہے کہ جب خدا صحیفوں میں شروع میں کوئی حکم یا ضابطہ دیتا ہے (مثال کے طور پر، پرانے عہد نامہ میں کہیں)، اگر وہ اس حکم کو تبدیل نہیں کرتا، تو وہ اب بھی نافذ ہوتا ہے۔ ورنہ، خدا کو ہر چیز دوبار کہنی پڑے گی۔ دراصل، اسے ہر نظام کے لئے ہر چیز کہنی پڑے گی، اور وہ ایسا کرے گا۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم توجہ دیں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اس کی آواز کے لئے اپنے کان کھلے رکھیں۔

تو، جب خدا پیدایش میں کچھ کہتا ہے، تو وہ اس وقت تک نافذ رہتا ہے جب تک وہ نہ کہے کہ یہ اب نافذ نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر، ختنہ: ختنہ پدرسری نظام۔ شہری حکومت کے نظام۔ میں ہوا۔ اس وقت خدا نے ابراہام سے کہا کہ عہد میں رہنے کے لئے تمہارا ختنہ ہونا ضروری ہے۔ جب شریعت کا نظام شروع ہوا، کیونکہ خدا نے ختنہ کے بارے میں کچھ نہیں کہا، تو انہوں نے ختنہ جاری رکھا۔ پھر ہمارے پاس فضل کا نظام آتا ہے، اور خدا کہتا ہے کہ اب ختنہ کی ضرورت نہیں ہے۔ تو ہمیں یہ معلوم کرنے کا طریقہ کہ کوئی چیز ہم پر نافذ ہوتی ہے یا نہیں، یہ ہے کہ ہمیں پوری بائبل پڑھنی ہوگی، بائبل کا

دائرہ کار سمجھنا ہو گا، وہ کتابیں پڑھنی ہوں گی جو خاص طور پر ہمارے لئے لکھی گئی ہیں، اور اس بات پر توجہ دینی ہو گی کہ کیا ہو رہا ہے۔

میں آپ کو دکھانا چاہتا ہوں کہ چیزیں کیسے تبدیل ہوتی ہیں کیونکہ، ایک بار پھر، نظامیات پر سوال اٹھایا جا رہا ہے۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ نظامیات نافذ نہیں ہوتی، لیکن میں آپ کو صحیفوں سے دکھانا چاہتا ہوں کہ نظامیات بہت اہم ہے۔ آئیں شادی کے ضابطوں کو دیکھیں۔ اس میں سے کچھ میں صرف بات کروں گا؛ ہم سب انہیں جانتے ہیں۔ لیکن ہم ابھی چند مختلف چیزوں کو دیکھیں گے۔ ہم شادی کو دیکھیں گے؛ ہم عبادت کو دیکھیں گے؛ ہم خوراک کو دیکھیں گے؛ ہم سبت کے آرام کو دیکھیں گے۔ ہم بالکل دیکھیں گے کہ قواعد کیسے تبدیل ہوتے ہیں اور یہ کتنا اہم ہے کہ ہم اس حقیقت سے ہم آہنگ ہوں کہ خدا قواعد تبدیل کرتا ہے۔ بائبل پڑھنا بہت اہم ہے۔ آپ کبھی نہیں جانیں گے کہ خدا قواعد تبدیل کرتا ہے یا نہیں اگر آپ بائبل نہ پڑھیں۔ ہماری زندگیوں میں، خدا کی عزت کرنے، خدا کو برکت دینے، یہ جاننے کے لئے کہ خدا ہم سے کیا چاہتا ہے، یہ ضروری ہے کہ ہم صحیفوں کو پڑھیں اور ان کا مطالعہ کریں۔ اگر ہم ایسا نہ کریں تو ہم روحانی چیزوں میں عقلمند نہیں ہوں گے۔ ہم بالکل نہیں ہوں گے۔

تو آئیں شادی کو دیکھیں۔ اصل جنت میں، آدم اور حوا باغ میں ہیں۔ خدا نے آدم اور حوا کو بنایا۔ دو لوگ تھے، اور اس نے کہا کہ یہ دونوں ایک جسم ہوں گے (پیدائش 2:24)۔ خدا کا ارادہ واضح تھا، اور اسے مسیح نے تقویت دی جب مسیح نے پیدائش کے حوالے کا ذکر کیا تاکہ دکھائے کہ خدا نے مرد اور عورت کو شادی کے لئے بنایا، اور کیسے دونوں ایک جسم بن گئے۔ لیکن آدم اور حوا گر گئے اور باغ سے نکال دیے گئے، اور اس طرح ہم ضمیر کے نظام اور پدرسری نظام میں چلے گئے۔ ضمیر کے نظام اور شہری حکومت کے نظام میں، خدا نے کئی بیویوں کی اجازت دی۔ یہ سمجھنا بہت اہم ہے کہ خدا نے کئی بیویوں کی حوصلہ افزائی نہیں کی، لیکن اس نے کئی بیویوں کی اجازت دی۔ یہ بھی سمجھنا اہم ہے کہ خدا کے پاس اس بارے میں کوئی خاص ضابطے نہیں تھے کہ آپ کس سے شادی کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، پیدائش 20 میں ابراہام ایک بادشاہ سے بات کرتا ہے جس کا نام ابیملیک ہے:

پیدائش 20:12

اس کے علاوہ، وہ واقعی میری بہن ہے، میرے باپ کی بیٹی، اگرچہ میری ماں کی نہیں؛ اور وہ میری بیوی بن گئی۔

یہ آیت جو کہہ رہی ہے وہ یہ ہے کہ ابراہام نے اپنی سوتیلی بہن سے شادی کی اور اس نظام میں اس کی اجازت تھی۔ اب شریعت آتی ہے؛ خدا کی طرف سے موسیٰ کو شریعت دی جاتی ہے۔ آپ شریعت کے مختلف ضابطوں کو پڑھ سکتے ہیں۔ آپ موسیٰ کی شریعت کو پڑھ سکتے ہیں، اور آپ کو پتہ چلے گا کہ، جب شادی کی بات آتی ہے، خدا کے پاس شادی کے بہت سخت ضابطے تھے۔ اگرچہ اس نے اب بھی ایک سے زیادہ بیویوں کی اجازت دی، لیکن اس نے مرد کو اپنی سوتیلی بہن سے شادی کرنے سے منع کیا (احبار 18:9)۔ تو شریعت کے نظام میں، خدا نے اب بھی کئی بیویوں کی اجازت دی؛ لیکن اگر ابراہام شریعت کے نظام میں رہتا، تو وہ گناہ میں ہوتا کیونکہ اس نے اپنی سوتیلی بہن سے شادی کی تھی۔ تاہم، کیونکہ وہ شریعت کے نظام سے پہلے رہتا تھا، وہ گناہ میں نہیں تھا۔

پھر ہم فضل کے نظام پر آتے ہیں، اور فضل کا نظام قواعد میں تبدیلی ہے۔ خدا خاص طور پر 1 کرنتھیوں 7:2 میں کہتا ہے کہ ہر مرد کی اپنی بیوی ہونی چاہئے اور ہر عورت کا اپنا شوہر ہونا چاہئے۔ تو، خدا نے فضل کے نظام میں قواعد تبدیل کر دیے۔ اس نے انہیں شریعت کے نظام کے مقابلے میں مزید سخت کر دیا۔ اس نے فضل کے نظام میں قواعد کو دوبارہ سخت کیا۔ تو، یہ خدا کے قواعد تبدیل کرنے کی ایک مثال ہے۔

عبادت کے بارے میں کیا خیال ہے؟ اصل جنت کے نظام میں، باغ عدن میں، کوئی قربانیاں نہیں تھیں۔ عبادت کی کوئی جگہ نہیں تھی؛ کوئی ہیکل نہیں تھا۔ آدم اور حوا خدا کی اطاعت کر کے اس کی عبادت کرتے تھے۔ پھر ضمیر کے نظام اور پدر سری نظام کے دوران، قربانیاں تھیں، لیکن لوگ

جہاں کہیں ہوتے وہاں قربانی کے مذبح بناتے تھے۔ ابراہام، جہاں کہیں وہ سفر کرتا، ایک قربانی کا مذبح بناتا تھا۔ براہ کرم میرے ساتھ پیدایش، باب 12 کی طرف پلٹیں۔

پیدایش 12:8

وہاں سے وہ بیت ایل کے مشرق کی پہاڑیوں کی طرف بڑھا اور اس نے اپنا خیمہ لگایا، مغرب میں بیت ایل اور مشرق میں عی کے ساتھ۔ وہاں اس نے ایک قربانی کا مذبح بنایا...

یہ ابراہام ہے۔ وہ جہاں کہیں سفر کرتا، ایک قربانی کا مذبح بناتا تھا۔

اب ہم شریعت کے نظام پر آتے ہیں، جہاں چیزیں ڈرامائی طور پر تبدیل ہوتی ہیں۔ استثنا، باب 12 کو دیکھیں۔ اسے پڑھنے میں تھوڑا وقت لگے گا، لیکن میں واقعی یقین رکھتا ہوں کہ یہ پڑھنا بہت اہم ہے۔

استثنا 12:1-2،4

یہ وہ احکام اور شرائع ہیں جن پر تمہیں اس زمین میں، جو رب، تمہارے باپ دادا کے خدا نے تمہیں قبضہ کرنے کے لئے دی ہے، جب تک تم زمین پر رہتے ہو، احتیاط سے عمل کرنا چاہئے۔ تمام وہ مقامات جو بلند پہاڑوں پر ہیں، مکمل طور پر تباہ کر دو...

تمہیں اپنے خدا رب کی عبادت ان [مشرکین] کے طریقے سے نہیں کرنی چاہئے۔ بلکہ تمہیں وہ جگہ ڈھونڈنی ہے جو رب تمہارا خدا تمہارے تمام قبائل میں سے اپنے نام کے لئے اس کے مسکن کے طور پر منتخب کرے گا۔ اس جگہ تمہیں جانا چاہئے...

یہ ایک تبدیلی ہے۔ جب شریعت کا نظام آیا، خدا نے کہا: "ٹھیک ہے، ایک منٹ رکو۔ تم جانتے ہو کہ تم جہاں چاہتے تھے قربانی کے مذبح بناتے تھے اور رب کی عبادت کرتے تھے؟ اب تم یہ نہیں کر سکتے۔ "اب میں ایک ہیکل رکھوں گا اور تمہیں وہاں جانا ہو گا۔

استثنا 12:8

... تمہیں وہ نہیں کرنا جو ہم آج یہاں کرتے ہیں، ہر کوئی جیسا مناسب سمجھتا ہے

"وہ خاص طور پر کہتا ہے، "میں قواعد تبدیل کر رہا ہوں۔

استثنا 12:13

احتیاط کرو کہ اپنی جلائی جانے والی قربانیاں جہاں چاہو پیش نہ کرو۔ [ابراہام نے کیا، اور یہ ٹھیک تھا۔ کیا ہو رہا ہے؟ خدا قواعد تبدیل کر رہا ہے۔] انہیں صرف اس جگہ پیش کرو جو رب تمہارے ایک قبیلے میں سے منتخب کرے گا اور وہاں وہ سب کچھ مانو جو میں تمہیں حکم دیتا ہوں۔

تو، باغ عدن میں، وہ جہاں چاہتے تھے عبادت کرتے تھے - کوئی قربانیاں نہیں، کوئی نذرانے نہیں۔ ضمیر کے نظام اور شہری حکومت کے نظام کے تحت، وہ اب بھی جہاں چاہتے تھے عبادت کرتے تھے، لیکن ان کے پاس قربانیاں اور نذرانے تھے۔ شریعت کے نظام کے تحت، خدا کہتا ہے: "نہیں، تم جہاں چاہو عبادت نہیں کر سکتے۔ قربانیاں اور نذرانے ہوں گے، اور جہاں تم عبادت کرتے ہو وہ بہت خاص طور پر منظم کیا جائے گا۔ " پھر تم فضل کے نظام پر آتے ہو، اور ایک بار پھر، جیسے باغ عدن میں، خدا کہتا ہے: "تم لوگ میرا ہیکل ہو۔ تم جہاں چاہو میری عبادت کر سکتے ہو، اور یہ واقعی کوئی فرق نہیں پڑتا۔ کیا تم پارک میں جا کر دعا کرنا چاہتے ہو؟ کیا تم پارک میں جا کر عبادتی موسیقی بجانا چاہتے ہو اور خدا کی

حمد وثنا کرنا چاہتے ہو؟ یہ ٹھیک ہے۔" فضل کے نظام میں، ہمارے پاس قربانیاں نہیں ہیں؛ مسیح ہمارے لئے قربان کیا گیا تھا۔ تو، عبادت کا پورا طریقہ نظام سے نظام تک تبدیل ہوتا ہے۔

خوراک کے بارے میں کیا خیال ہے؟ میں نے آپ سے کہا تھا کہ ہم خوراک کے بارے میں بات کریں گے۔ تو آئیں پیدایش، باب 1 کو دیکھیں، جو باغ عدن میں واپس جاتا ہے:

پیدایش 1:29

تب خدا نے کہا، "میں تمہیں زمین کے تمام چہرے پر ہر بیج دار پودا اور ہر وہ درخت دیتا ہوں جس میں بیج والا پھل ہو۔ وہ تمہارے لئے خوراک ہوں گے۔"

یہاں، پودے لوگوں کے لئے خوراک تھے، اور یہ طوفان تک جاری رہا۔ پھر، طوفان کے بعد، خدا نے قواعد تبدیل کر دیے۔ اس نے کہا، "تم جانور کھا سکتے ہو؛ تم گوشت کھا سکتے ہو۔" پھر شریعت کے ساتھ، خوراک بہت سختی سے منظم کی گئی، انتہائی سختی سے منظم کی گئی، اور کچھ خاص گوشت کھانا گناہ بن گیا۔ (یہ ضابطے احبار میں ہیں۔ شاید آپ کسی آرتھوڈوکس یہودی کو جانتے ہوں جو بہت احتیاط سے دیکھتا ہے کہ وہ کیا کھاتا ہے اور اسے جو وہ حلال کہتے ہیں اس کے ساتھ رہتا ہے۔) پھر، فضل کے نظام کے ساتھ، ہم کیا پاتے ہیں؟ اس نے قواعد تبدیل کر دیے۔ پھر، 1 کرنتھیوں 10:25 میں، رسول پولس، وحی کے ذریعے لکھتا ہے (یہ وہی خدا ہے جو شریعت کے نظام میں کہتا ہے کہ تمہیں اس بارے میں بہت احتیاط کرنی ہو گی کہ تم کیا کھاتے ہو):

1 کرنتھیوں 10:25

...جو کچھ گوشت کے بازار میں فروخت ہوتا ہے اسے ضمیر کے سوالات اٹھائے بغیر کھاؤ

یہ وہی نہیں ہے جو اس نے احبار میں کہا! بالکل نہیں؛ اس نے قواعد تبدیل کر دیے۔ ویسے، کچھ ایسی خوراکیں ہیں جنہیں کھانا غیر دانشمندانہ ہو سکتا ہے۔ صرف اس لئے کہ یہاں صحیفے کہتے ہیں کہ گوشت کے بازار میں فروخت ہونے والی ہر چیز کھاؤ، حالانکہ گوشت کے بازار میں فروخت ہونے والی ہر چیز کھانا گناہ نہیں ہے، لیکن یہ دانشمندانہ نہیں ہو سکتا۔ کچھ خوراکیں ایسی ہیں جو آپ کے لئے اچھی نہیں ہیں۔ آپ کو اس کا خیال رکھنا چاہیے۔

سبت کے ضابطوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟ سبت کی عبادت لوگوں کے لئے بہت الجھن کا باعث ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ پرانے عہد نامہ میں (خروج 20:8-10)، سبت کا آرام لازمی تھا۔ آج کے مسیحی دنیا میں کچھ مسیحی اب بھی سمجھتے ہیں کہ خدا نے کہا کہ سبت رکھو- خدا نے کہا کہ ہفتے میں ایک دن آرام کرو۔ وہ پرانے عہد نامہ کی شریعت پڑھتے ہیں، اور وہ سمجھتے ہیں کہ یہ ان پر نافذ ہوتی ہے۔ یہ نافذ ہوتی، سوائے اس کے کہ خدا نے قواعد تبدیل کر دیے۔

کلسیوں 2:16-17

اس لئے، کوئی بھی تم پر اس بات کی بابت فیصلہ نہ کرے کہ تم کیا کھاتے یا پیتے ہو، یا کسی مذہبی تہوار، نئے چاند کے تہوار یا سبت کے دن کے بارے میں۔ یہ وہ چیزیں ہیں جو آنے والی چیزوں کا سایہ تھیں؛ حقیقت، تاہم، مسیح میں پائی جاتی ہے۔

سبت مسیح کا سایہ تھا۔ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ آرام کرنا اچھا نہیں ہے؟ نہیں، آرام کا دن رکھنا اچھا ہے۔ لیکن کیا یہ حکم دیا گیا ہے؟ نہیں، یہ نہیں ہے۔ اور یہ عقیدہ- وہ نیا عہد نامہ کی تعلیم- رومیوں، باب 14 میں دہرائی گئی ہے۔

رومیوں14:5

ایک شخص ایک دن کو دوسرے سے زیادہ مقدس سمجھتا ہے؛ دوسرا شخص ہر دن کو یکساں سمجھتا ہے۔ ہر ایک کو اپنے دماغ میں مکمل طور پر قائل ہونا چاہیے۔ جو ایک دن کو خاص سمجھتا ہے، وہ رب کے لئے ایسا کرتا ہے۔ جو گوشت کھاتا ہے، وہ رب کے لئے کھاتا ہے، کیونکہ وہ خدا کا شکر ادا کرتا ہے؛ اور جو پرہیز کرتا ہے، وہ رب کے لئے پرہیز کرتا ہے اور خدا کا شکر ادا کرتا ہے۔ کیونکہ ہم میں سے کوئی بھی اپنے لئے تنہا نہیں جیتا...

یہاں یہ بالکل واضح ہے کہ نئے عہد نامہ میں، اگرچہ آرام کا دن رکھنا اچھا ہے (اور ہم جانتے ہیں کہ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ آرام کرنا بہت صحت مند ہے)، آرام کا دن خدا کی طرف سے حکم دیا گیا نہیں ہے۔ خدا نے قواعد تبدیل کر دیے۔ تو، یہ سمجھنا بہت اہم ہے کہ جب ہم صحیفوں کو پڑھتے ہیں، ہمیں یہ جاننا ہوگا کہ ہمارے لئے کیا لکھا گیا ہے اور کیا نہیں۔ مسیحی دنیا میں بہت زیادہ الجھن ہے: کچھ مسیحی سبت رکھتے ہیں، کچھ نہیں رکھتے؛ جو رکھتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ جو نہیں رکھتے وہ شریعت توڑ رہے ہیں؛ جو نہیں رکھتے، وہ ان کو دیکھتے ہیں جو رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ قانونی رویہ اپنا رہے ہیں۔ اب بھی کچھ مسیحی ہیں جو دیگر قوانین کے تحت غلامی میں ہیں، اور دیگر قوانین کے بارے میں ہم بعد میں کلاس میں بات کریں گے۔ لیکن یہ سمجھنا اہم ہے کہ نظامات کو سمجھنا کلامِ خدا کو درست طریقے سے تقسیم کرنے کے لئے ایک عظیم نکتہ ہے، یہ جاننے کے لئے کہ آپ کے لئے کیا ہے اور کیا نہیں، آپ کو کس کی اطاعت کرنی چاہیے اور کس کی نہیں۔

یہ ہمارا کلامِ خدا کو درست طریقے سے سنبھالنے کا سیشن مکمل کرتا ہے۔ یاد رکھیں، ہم نے اس پورے حصے کو کارکن کے ساتھ شروع کیا تھا، کلام کے کارکن کے بارے میں بات کرتے ہوئے اور اس دیانتداری کے بارے میں جو ہمیں، کلام کے کارکنوں کے طور پر، متن کے ساتھ لانی چاہیے۔ پھر ہم نے کلام کے کمال کو دریافت کرنے پر غور کیا۔ ہم نے غلط تعبیروں اور ظاہری تضادات کو بھی دیکھا، اور یہ کہ غلطیاں ہماری اپنی سمجھ سے، تراجم سے، یا منتقلی سے پیدا ہو سکتی ہیں۔

ہم نے دیکھا کہ سمجھ میں غلطیاں آیات سے ہی آ سکتی ہیں، یا سیاق و سباق کو نہ سمجھنے یا صحیفوں کا دائرہ کار نہ جاننے سے پیدا ہو سکتی ہیں۔ ہم نے بائبل میں روایات کو سمجھنے کی اہمیت کو دیکھا۔ ہم نے بیان کے انداز کو سمجھنے کی اہمیت کو دیکھا، اور ہم نے صحیفوں میں نظامات کو دیکھا اور یہ کہ نظامات کو سمجھنا ہمیں کچھ ظاہری تضادات سے گزرنے میں مدد دے گا۔

ہم اپنا اگلا حصہ نجات اور نجات دہندہ کی ضرورت پر شروع کریں گے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ اس سے لطف اندوز ہوں گے۔

خدا آپ کو برکت دے۔